15 تا 30 ستمبر 2025

کپاس

❖ مون سون بارشوں اور سیلاب کے بعد کپاس کی دیکھ بھال

جہاں تک ممکن ہو سکے بارشی/سیلابی پانی کے نکاس کا انتظام کریں تاکہ مرجھاؤ (wilting) سے فصل بچ جائے۔ سیلاب سے متاثرہ فصل میں پانی اترنے کے بعد یوریا کھاد کا 2 فیصد محلول اور اوپر دیئے گئے غذائی عناصر کے محلول کا بھی سپرے کرے تاکہ فصل کی پیداواری صلاحیت میں خاطر خواہ اضافہ ہو سکے۔ بارشوں کے بعد اگر فصل زیادہ بڑھوتری کی طرف مائل ہو تو میپی کوات کلورائیڈ بحساب 80 تا 100 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔

❖ کپاس کی صاف اور بہتر چنائی کے لیے سفارشات

فصل پر شبنم خشک ہو جانے کے بعد چنائی کی جائے اور شام 4 بجے چنائی بند کر دینی چاہیے۔ چنائی ہمیشہ پودے کے نچلے حصے سے مکمل کھلے ہوئے ٹینڈوں سے شروع کریں اور بتدریج اوپر کو چنائی کرتے جائے تاکہ پودے کے سوکھے پتے چنی ہوئی کپاس (پھٹی) میں شامل نہ ہوں۔ کپاس کی چنائی میں استعمال ہونے والا کپڑا (جھولی) سوتی ہونا چاہیے۔ چنی ہوئی کپاس کو کھیت میں گیلی اور نمدار جگہ پر نہ رکھا جائے بلکہ خشک جگہ پر سوتی کپڑہ بچھا کر اس پر رکھا جائے تاکہ پھٹی آلودگی سے محفوظ رہے۔ چنائی کرنے والیوں کو چاہیے کہ اپنے سر کو اچھی طرح ڈھانپ کر چنائی کریں تاکہ اس میں بال وغیرہ نہ مل سکیں اور روئی کی کوالٹی متاثر نہ ہو۔

دھان

❖ دھان کے لیے کھادوں کا استعمال

دھان کی فصل کو اگر نائٹروجنی کھاد کی آخری قسط نہیں ڈالی تو فوری طور پر ڈال دیں

❖ دھان کی آبپاشی

دھان کی فصل کی آبپاشی موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے کریں۔ سیلابی پانی کے نکاس کی ہر ممکن کوشش کریں اور آئندہ آبپاشی میں خصوصی احتیاط کریں

کیڑوں اور بیماریوں کے متعلق سفارشات

❖ پتہ لپیٹ سنڈی (Leaf Roller)

دھان کی پتہ لپیٹ سنڈی پتوں کو لپیٹ کر اندر سے کھاتی ہے، جس سے پتوں کا خوراک بنانے کا عمل متاثر ہوتا ہے اور پودے کی نشوونما اور پیداوار میں نمایاں کمی آتی ہے۔ کیڑے کے حملے کو بروقت کنٹرول کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات از حد ضروری ہیں۔ ہفتہ وار بنیاد پر دھان کی فصل کی باقاعدگی سے پیسٹ سکاؤٹنگ کریں۔ مانیٹرنگ اور کنٹرول کے لیے روشنی والے پھندوں کا استعمال کریں۔ کھیت سے تمام جڑی بوٹیوں کو تلف کریں۔ نائٹروجنی کھادوں کا حد سے زیادہ استعمال نہ کریں۔ مفید کیڑوں جیسے مکڑیاں، پیراسائٹک وسپس، اور ڈریگن فلائیز وغیرہ کی افزائش کی حوصلہ افزائی

کریں۔کیڑے کا حملہ معاشی نقصان کی حد سے زیادہ ہونے کی صورت میں مقامی محکمہ زراعت (توسیع) یازرعی ماہر کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کاانتخاب کریں۔

❖ تنے کی سنڈیاں (Stem Borer)

دھان کی فصل خصوصاًباسمتی اقسام پر تنے کی سنڈیوں کا حملہ زیادہ ہوتا ہے زرد اور سفید سنڈیاں زیادہ نقصان پہنچاتی ہے جبکہ گلابی سنڈی کم نقصان پہنچاتی ہیں۔یہ سنڈیاں تنے کو اندر سے کھاتی رہتی ہیں جس سے تنے کی کونپل سوکھ جاتی ہے جسے سوک یا ڈیڈ ہارٹ کہتے ہے۔تنے کی سنڈیوں کا حملہ اگر سٹے بنتے وقت ہوتو حملہ شدہ تنوں کے سٹے سفید ہو جاتے ہے جنہیں وائٹ ہیڈ کہتے ہے اور ان سٹوں میں دانے نہیں بنتے ہیں۔تنے کی سنڈیوں کے حملہ کی صورت میں نقصان کی معاشی حد یعنی سوک کی شرح پانچ فیصد ہو جائے تو مقامی محکمہ زراعت (توسیع) یا زرعی ماہر کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کا انتخاب کریں۔

❖ دھان کا تیلہ (backed Plant Hopper White)

یہ پودے کے نچلے حصہ یعنی تنے سے رس چوستا ہے۔جب نیچے سے فصل سوکھ جائے تب اوپر پتوں اور مونجروں پر حملہ آور ہوتا ہے۔اس کا حملہ عام طور پر ٹکڑیوں کی شکل میں شروع ہوتا ہے۔متاثرہ پتے پیلے اور پھر بھورے ہو جاتے ہے۔شدید حملہ کی صورت میں پودے سوکھ کر سیاہ رنگ کے ہو جاتے ہے اور جھلسے ہوئے معلوم ہوتے ہیں حملے کی اس نوعیت کو ہاپر برن یا تیلے کا جھلساو کہتے ہے۔سفید پشتی تیلے یا بھورے تیلے کے حملہ کا پتہ لگانے اور کنٹرول کرنے کے لئے پیلے چپکنے والے پھندے لگائیں۔روشنی کے پھندے ان کیڑوں کے پروانوں کو تلف کرنے کا موثر طریقہ ہے۔رات کو روشنی کے پھندے لگائیں۔کیمیائی انسداد کے لیے سفارش کردہ زہر وقفہ قبل از برداشت کو مدنظر رکھتے ہوئے استعمال کریں۔

❖ بھبکا یا بلاسٹ (Blast)

بھبکا یا بلاسٹ کا حملہ پتوں، گانٹھوں، مونجر کی گردن اور مونجر پر ہوتا ہے۔پتوں پر آنکھ کی شکل جیسے نشان بن جاتے ہیں جو سازگار حالات میں بڑے ہو کر آپس میں مل جاتے ہے اور پتے کے بڑے حصے کو خشک کر دیتے ہیں۔مونجر کی گردن پر یا مونجروں پر حملہ کی صورت میں اس کے گرد سیاہی مائل نشانات ایک ہالہ بنا لیتے ہیں جس سے خوراک دانوں میں نہیں پہنچ سکتی اور دانے پورے نہیں بھر پاتے۔تدارک کے لیے بیماری کی علامات ظاہر ہونے پر سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر کا سپرے کریں۔

❖ پتوں کا جراثیمی جھلساؤ (Bacterial Leaf Blight)

یہ بیماری فصل کی پیداوار میں شدید کمی کا باعث بنتی ہے۔اس بیماری میں پتوں پر زرد دھبے بننا شروع ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے پتے مرجھانے لگتے ہیں اور خشک ہو کر نیچے کی طرف جھک جاتے ہیں۔اس بیماری پر مؤثر قابو پانے کے لیے درج ذیل اقدامات از حد ضروری ہیں:

فصل میں کھادوں کے متوازن استعمال کو یقینی بنایا جائے تاکہ بیماری کے امکانات کم ہوں۔

کاشتکاروں کو آگاہی دینے کے لیے تربیتی سیشنز کا انعقاد کیا جائے، تاکہ وہ اس بیماری سے بچاؤ اور کنٹرول کی مؤثر حکمتِ عملی سے آگاہ ہو سکیں۔مقامی محکمہ زراعت (توسیع) یا زرعی ماہر کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کا انتخاب کریں۔

❖ بکائنی (Foot Rot)

بکائنی سے متاثرہ پودے صحت مند پودوں کی نسبت قد میں لمبے، قد میں باریک اور پیلے رنگ میں ہوتے ہیں۔شدید متاثرہ پودے کے پتے نیچے سے شروع ہو کر اوپر تک سوکھ جاتے ہیں اور پودا مرجاتا ہے۔بکائنی سے متاثرہ پودے اُکھاڑ کر تلف کر دیں۔بیماری والے کھیت کا پانی دوسرے کھیتوں میں نا جانے دیں۔

فصل کی برداشت

جب مونجر کے اوپر والے دانے پک چکے ہوں اور نچلے دو تا تین دانے ہرے ہو لیکن بھر چکے ہوں اور دانے میں نمی کا تناسب تقریباً 20 تا 22 فیصد ہو تو دھان کی کٹائی کریں۔ اگر فصل کی برداشت مشین کے ساتھ کرنی ہو تو اس کے لئے ترجیحاً رائس ہارویسٹر (کبوٹا ٹائپ) مشین استعمال کریں۔ اگر رائس ہارویسٹر میسر نہ ہو تو کمبائن ہارویسٹر استعمال کرتے وقت اس میں ضروری ایڈجسٹمنٹ کریں تاکہ برداشت کے دوران دانے نہ ٹوٹیں اور پیداوار و معیار میں کمی نہ آئے۔ فصل کی کٹائی شبنم ختم ہونے پر شروع کریں۔ کٹائی کے دوران کمبائن ہارویسٹر کی رفتار آہستہ رکھیں۔ فصل کی برداشت کے دوران اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ مختلف اقسام کی جنس ایک دوسری میں مکس نہ ہو۔ ایک قسم کی برداشت کے بعد کمبائن ہارویسٹر کو اچھی طرح صاف کرلیں۔

فصل کی باقیات کو آگ لگانے کی سخت ممانعت

حکومت نے فصل کی باقیات کو جلانے پر سخت پابندی لگا رکھی ہے انہیں ہرگز نہ جلائیں کیونکہ اس سے زمین میں موجود نامیاتی مادہ اور فائدہ مند جاندار جل جاتے ہیں آگ سے اٹھنے والا دھواں فضائی آلودگی میں اضافے اور سموگ کا موجب بنتا ہے اور قریبی شاہراہوں پر گزرنے والی ٹریفک کے لئے جان لیوا حادثات کا سبب بنتا ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف سخت کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔

کماد

- کانگیاری سے متاثرہ پودے نکال کر زمین میں دبا دیں۔ جن کھیتوں میں کانگیاری اور رتہ روگ کا حملہ ہو تو ان کو مونڈھی فصل کے لیے نہ رکھیں اور نہ ہی اس کا بیج آئندہ فصل کے لیے رکھیں اور نہ ہی وہاں آئندہ سال کماد کاشت کیا جائے
- چار چار پودوں کو آپس میں ملا کر باندھ دیا جائے تاکہ خراب موسم میں فصل نہ گرے
- ستمبر کاشت کے لیے زمین کو اچھی طرح تیار کریں۔ نیز محکمہ زراعت کی سفارش کردہ اقسام کاشت کریں

اگیتی پکنے والی اقسام:

- سی پی 400-77، سی پی ایف 237، سی پی ایف 250، سی پی ایف 251 اور وائی ٹی ایف جی-236

درمیانی پکنے والی اقسام:

- ایچ ایس ایف 240، ایس پی ایف 242، ایس پی ایف 234، ایس پی ایف 213، سی پی ایف 246، سی پی ایف 247، سی پی ایف 248، سی پی ایف 249، سی پی ایف 253، سی پی ایس جی 2525 اور ایس ایل ایس جی 1283

پچھیتی پکنے والی قسم:

- سی پی ایف 252

نوٹ

- ایس پی ایف 234 جنوبی پنجاب کے اضلاع ماسوائے دریائی علاقہ جات کے لیے موزوں ہے
- ایچ ایس ایف 242، سی پی ایف 246، سی پی ایف 247، سی پی ایف 248، سی پی ایف 249، سی پی ایف 250 اور سی پی ایف 251 پنجاب کے تمام اضلاع ماسوائے دریائی علاقہ

جات کے لیے موزوں ہیں۔ جبکہ سی پی 400-77، ایس پی ایف 213، سی پی ایف 237، ایچ ایس ایف 240، سی پی ایف 252، سی پی ایف 253، ایس پی ایس جی 2525، ایس ایل ایس جی 1283 اور وائی ٹی ایف جی-236 پنجاب کے تمام اضلاع بشمول دریائی علاقہ جات کے لیے موزوں اقسام ہیں

- ایچ ایس ایف 240 کانگیاری سے متاثر ہوتی ہے اس لیے متاثرہ فصل کا مونڈھا نہ رکھیں اور بیج صحت مند فصل سے حاصل کریں
- کماد کی ممنوعہ اقسام یعنی این ایس جی 59، سی او 1148، سی او جے 87، سی او 975، ایس پی ایف 238، فخر ہند، ایل 118، سی او ایل-54، بی ایل-4، بی ایف-162، سی او ایل-44، سی او ایل-29 اور ایل-116 ہرگز کاشت نہ کریں
- کماد کی ستمبر کاشت یکم ستمبر سے 15 اکتوبر تک مکمل کریں
- مکمل کھادیں کمزور زمین میں 3 بوری ڈی اے پی+2 بوری ایس او پی/1.75 بوری ایم او پی یا 7.75 بوری ایس ایس پی (18%)+2 بوری ایس او پی 1.75 بوری ایم او پی+1.25 بوری یوریا درمیانی زمین میں 2.5 بوری ڈی اے پی+ 2 بوری ایس او پی/1.75 بوری ایم او پی یا 6.5 بوری ایس ایس پی (18%)+2 بوری ایس او پی/1.75 بوری ایم او پی+1 بوری یوریا اور زرخیز زمین میں 2 بوری ڈی اے پی+1.5 بوری ایس او پی/1.25 بوری ایم او پی یا 5 بوری ایس ایس پی (18%)+1.5 بوری ایس او پی/1.25 ایم او پی+ 0.75 بوری یوریا ایکڑ بوائی کے وقت ڈالیں
- زنک کی کمی صورت میں زنک سلفیٹ (33 فیصد) بحساب 6 کلوگرام فی ایکڑ یا اس کے متبادل کوئی دوسرا مرکب بوقت بوائی استعمال کریں

روغندار اجناس: توریا، رایا اور سرسوں (کینولا)

- زائد خریف تیلدار اجناس کی اقسام توریا-اے کا وقت کاشت 30 ستمبر تک اور آر کی کینولا کا شمالی پنجاب میں 15 ستمبر تک وسطی اور جنوبی پنجاب میں یکم تا 30 ستمبر تک ہے جبکہ ربیع اقسام میں سے کینولا اقسام رچنا کینولا، خانپور کینولا، بارانی کینولا، پی اے آر سی کینولا، سپر کینولا، ساندل کینولا، ٹی ایم کینولا، خان پور کینولا و دیگر منظور شدہ مخلوط اقسام کا وقت کاشت شمالی پنجاب میں 20 ستمبر تا 20 اکتوبر، وسطی اور جنوبی پنجاب میں یکم تا 31 اکتوبر، چولستان، رایا، کیزولا، سپر رایا اور خانپور رایا، چکوال رایا، بارانی رایا، بارانی سرسوں، بارانی سٹار اور چکوال سرسوں کا 15 ستمبر تا 15 اکتوبر اور سرسوں ڈی جی ایل اور روہی سرسوں کا یکم تا 31 اکتوبر اور یوا ے ایف 11 کا یکم ستمبر تا 15 اکتوبر تک ہے
- تارامیرا کا وقت کاشت بارانی علاقوں میں ستمبر تا 31 اکتوبر، آبپاش علاقوں میں شروع اکتوبر تا وسط نومبر اور راولپنڈی ڈویژن میں آخر ستمبر تک ہے
- کاشتکار زیادہ سے زیادہ رقبہ پر کینولا یعنی میٹھی سرسوں کاشت کریں۔ اگر علیحدہ رقبہ میسر نہ ہو تو ستمبر کاشتہ کماد، چنے، گندم، برسیم، کھڑی کپاس وغیرہ میں کامیابی سے اس کی مخلوط کاشت کی جاسکتی ہے
- بیج کے حصول اور کاشتی امور کی رہنمائی کے لیے محکمہ زراعت توسیع کے عملہ سے رجوع کریں
- شرح بیج آبپاش علاقوں کے لیے ڈیڑھ تا دو کلوگرام جبکہ بارانی علاقوں میں دو تا اڑھائی کلوگرام فی ایکڑ رکھیں
- فصل کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے بیج کو پھپھوندی کش زہر تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب ایک گرام فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں

- آبپاش علاقوں میں سفارش کردہ فاسفورس اور پوٹاش والی کھاد کی پوری مقدار اور نائٹرجنی کھاد کا ایک تہائی حصہ بوائی کے وقت اور بقیہ نائٹرجنی کھاد کو دو اقساط یعنی آدھی پہلے پانی کے ساتھ اور آدھی مقدار پھول آنے سے پہلے ڈالیں۔ جبکہ بارانی علاقوں میں کھاد کی ساری مقدار بوائی کے وقت ڈالیں

چنا

- اٹک اور چکوال میں چنے کی فصل 25 ستمبر سے 15 اکتوبر تک کاشت کریں۔ کاشت ڈرل یا پور سے کریں تاکہ مناسب گہرائی پر بیج گرے اور روئیدگی اچھی حاصل ہو۔ عام جسامت کے دانوں والی اقسام کا شرح بیج 30 کلوگرام اور موٹے دانوں والی اقسام کا 35 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ بیج کے حصول کے لیے پنجاب سیڈ کارپوریشن، نیاب فیصل آباد، آری، فیصل آباد، باری، چکوال اور ازری، بھکر سے رابطہ کریں
- ستمبر کاشتہ کماد میں کابلی چنے کی مخلوط کاشت کریں
- 4 فٹ کے فاصلہ پر کاشتہ کماد کے درمیان بیڈ پر چنے کی دو لائنیں جبکہ 2½ فٹ کے فاصلہ پر کاشتہ کماد میں چنے کی ایک لائن کاشت کریں
- چنے کی دیسی اقسام بلکسر 2000، پنجاب 2008، بھکر 2011، نیاب سی ایچ 2016، بٹل 2016، نیاب سی ایچ 104، تھل 2020، سٹار چنا، بٹل 2021، بہاولپور چنا-21 اور ٹی جی سٹرئیکر جبکہ کابلی چنے کی قسم سی ایم 2008، نور-2009، نور-2013، ثمن 2013، نور 2019، نور 2022 اور روہی چنا 21 کاشت کریں
- چنے کی اچھی پیداوار کے لیے بوائی کے وقت 1½ بوری ڈی اے پی استعمال کریں یا متبادل کھادیں استعمال کریں

کھجور

- کھجور کے زیر بچہ کو پودوں سے علیحدہ کر کے نرسری میں لگائیں۔ اس کے لیے تیز دھار سبل کا انتہائی ماہرانہ انداز میں استعمال کریں
- باغات کی کانٹ چھانٹ کریں اور پھل کی برداشت کریں
- سبز کھادوں مثلاً گوارہ، جنتر کو روٹاویٹ کریں۔ آدھی بوری یوریا فی ایکڑ چھٹہ دے کر پانی لگائیں تاکہ گلنے سڑنے کا عمل جلد مکمل ہو سکے
- موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آبپاشی جاری رکھیں

انگور

- قطاروں کے درمیان جڑی بوٹیوں کو تلف کریں
- پودے کے پہلے بازو سے نیچے تنے پر نکلنے والی شاخوں کو کاٹ دیں
- نئے باغات لگانے کا کام مکمل کریں
- موسم کی نوعیت بارش اور زمینی ساخت کے تحت آبپاشی کریں
- بیماری کے حملہ سے بچنے کے لیے مناسب زہروں کا استعمال کریں
- دیمک کے حملہ کی صورت میں اس کا تدارک کریں